32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 30 اکتوبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ہربنس پورہ لاہور میں سیوریج لائن سے متعلقہ تفصیلات

618: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہربنس پورہ لاہور کے علاقہ یونس ٹاؤن میں کب سیوریج ڈالا گیا تھا؟

(ب) کیا اس ٹاؤن کی نکاسی آب کا پائپ کسی مین لائن میں ڈالا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالونی کے نکاسی آب کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے گندہ پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے؟

(د) کیا حکومت اس کالونی کا سیوریج سسٹم درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ہربنس پورہ لاہور میں یونس ٹاؤن کے نام پر کوئی کالونی نہ ہے البتہ یونس گارڈن کے نام سے پونے دو ایکڑ پر مشتمل پرائیویٹ کالونی ہے اور سات آٹھ سال سے قائم شدہ ہے۔

(ب) نکاسی آب کا پائپ کسی مین سیوریج لائن میں نہیں ڈالا گیا۔

(ج) درست ہے البتہ سیوریج کا پانی خالی پلاٹوں اور ریلوے لائن کی طرف بہتا ہے۔

(د) اس سلسلہ میں میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور کو مناسب کارروائی کے لیے خط لکھا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2017)</u>

سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ سے متعلقہ تفصیلات

751: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کب بنائی گئی؟

(ج) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ میں کتنے ملازمین کون کون سی ذمہ داریاں کب سے ادا کر رہے ہیں؟

(د) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کی ذمہ داریاں اور کام کیا کیا ہیں؟

(ہ) گوجرانوالہ میں سالڈ ویسٹ کو کہاں پر ڈسپوز کیا جاتا ہے، کیا اس سے قریبی آبادی متاثر نہیں ہوئی؟

(و) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کے مابین مشینری، ملازمین، اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے حوالہ سے کون سا معاہدہ کن بنیادوں اور شرائط پر طے کیا گیا ہے، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ سالڈویسٹ مینجمنٹ، گوجرانوالہ کا قیام 2005 میں عمل میں لایا گیا۔
(ب) سالڈویسٹ مینجمنٹ کمپنی، گوجرانوالہ کمپنی آرڈیننس سیکشن 42 کے تحت جولائی 2013 میں رجسٹرڈ ہوئی اور فروری 2014 میں باقاعدہ کام کا آغاز کیا۔
(ج) محکمہ سالڈویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ کے ملازمین کی تعداد اور ذمہ داریاں کی تفصیل (فلیگ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔
(د) محکمہ سالڈویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ کے کام

1: گوجرانوالہ شہر کی 64 یونین کونسلز میں صفائی کی سہولت میسر کرنا۔

2: کوڑے کے ڈھیر کو کنٹینر میں ڈالنا اور پھر ان کنٹینرز کو ڈسپوزل سائٹ پر خالی کرنا۔

3: 2 فٹ کی نالیوں کی صفائی کروانا۔

سالڈویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کے کام اور ذمہ داریاں

1: گوجرانوالہ شہر کی 73 یونین کونسلز میں صفائی کروانا۔

2: Manual Sweeping، Mechanical Sweeping، روڈ واشنگ، 2 فٹ کی نالیوں کی صفائی۔

3: کوڑے کے ڈھیر کو کنٹینر میں ڈالنا اور پھر ان کنٹینرز کو ڈسپوزل سائٹ پر خالی کرنا۔

4: ڈسپوزل سائٹ کا مناسب انتظام کرنا۔

5: ویسٹ کولیکشن اور ٹرانسپورٹیشن

(ہ) گوجرانوالہ میں سالڈویسٹ کو گوندلانوالہ ڈسپوزل سائٹ پر ڈسپوز کیا جاتا ہے جو کہ شہر سے 8 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور یہ تقریباً 12 ایکڑ رقبے پر محیط ہے۔ اس سے کوئی قریبی آبادی متاثر نہیں ہو رہی ہے۔
(و) SAAMA معاہدے کے تحت سالڈویسٹ مینجمنٹ کمپنی محکمہ کے تمام اثاثہ جات، ملازمین، مشینری وغیرہ گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو منتقل کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2017)

لاہور: پی پی 149 میں لگے واٹر فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

804: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 149 لاہور میں کون کون سی یوسی کی کن کن آبادیوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگے ہوئے ہیں اگر ہاں تو کس کس جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹ چل رہے ہیں اور کتنے کب سے بند پڑے ہیں؟
(ب) اگر فضل کالونی اور عمر کالونی پی پی 149 بند روڈ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ چل رہا ہے تو کس جگہ اور یہ کب لگایا گیا تھا اگر ان کالونی میں یہ نہیں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 مئی 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ نے پی پی 149 لاہور میں CDWA پراجیکٹ کے تحت چھ عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کئے ہیں جو مکمل ہو چکے ہیں اور چل رہے ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

I۔	غلام حسین کالونی نزد شیراکوٹ بند روڈ لاہور	یو سی 84
ii۔	پٹوار خانہ تکیہ بابا بورے شاہ بالمقابل واپڈا آفس مین روڈ ساندہ	یو سی 85
iii۔	الحلال مسجد نیو چوبرجی پارک بی بلاک	یو سی 87
Iv۔	چلڈرن پارک گلفشان کالونی بالمقابل الائیڈ سکول	یو سی 87
v۔	مہاجر آباد سوڈیوال ملتان روڈ لاہور	یو سی 88
Iv۔	احسان پارک فردوس کالونی نزد منور ہسپتال ایف بلاک گلشن راوی	یو سی 89

(ب) فضل کالونی اور عمر کالونی پی پی 149 بند روڈ لاہور میں محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کی طرف سے CDWA پراجیکٹ کے تحت کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے جبکہ محکمہ لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ کی طرف سے CDWA پراجیکٹ کے تحت کل چھ عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ ہی لگانا تھے جو کہ لگا دیئے گئے ہیں۔ مزید کوئی پلانٹ لگانا CDWA منصوبہ میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2017)

پی پی 45 میانوالی میں بند واٹر سپلائی سکیموں کو چالو کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1099: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پی پی 45 میانوالی میں جو واٹر سپلائی کی سکیمیں بند پڑی ہیں ان کو کب تک چالو کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2015 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل آفیسر (آئی اینڈ ایس)، میونسپل ایڈمنسٹریشن میانوالی سے موصولہ رپورٹ کے مطابق تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن میانوالی کے زیر انتظام PP-45 میں کل 67 عدد واٹر سپلائی سکیمز ہیں جن میں سے 57 عدد واٹر سپلائی سکیمز چالو ہیں اور 10 عدد واٹر سپلائی سکیمز بند پڑی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

ا۔ واٹر سپلائی سکیم احمد نواز خان والی یونین کونسل موسیٰ خیل تحصیل میانوالی

۲۔ واٹر سپلائی سکیم موسیٰ خیل رتے والی یونین کونسل موسیٰ خیل تحصیل میانوالی

۳۔ واٹر سپلائی سکیم تلوکرانوالی یونین کونسل موسیٰ خیل تحصیل میانوالی

۴۔ واٹر سپلائی سکیم آدم خان والا نمبر 1 یونین کونسل موسیٰ خیل تحصیل میانوالی

۵۔ واٹر سپلائی سکیم شاہ عالم خیل یونین کونسل چھدرو تحصیل میانوالی

۶۔ واٹر سپلائی سکیم اباخیل نمبر 1 یونین کونسل اباخیل تحصیل میانوالی

۷۔ واٹر سپلائی سکیم سلطان والا شرقی یونین کونسل اباخیل تحصیل میانوالی

۸۔ واٹر سپلائی سکیم گلمیری یونین کونسل گلمیری تحصیل میانوالی

۹۔ واٹر سپلائی سکیم واں بھچراں یونین کونسل واں بھچراں تحصیل میانوالی

۱۰۔ واٹر سپلائی سکیم پکہ سانداں والا یونین کونسل شادیہ تحصیل میانوالی

مندرجہ بالا سکیموں کو چلانے کے لئے خطیر رقم کی ضرورت ہے ٹی ایم اے کے پاس محدود مالی وسائل کی بناء پر ان سکیموں کو چلانے کے لیے فنڈز میسر نہ ہیں۔ لہذا محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو ہدایت کی جائے کہ مندرجہ بالا واٹر سپلائی سکیموں کو چالو کرے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

راولپنڈی:۔ خاکروب اور سینیٹری ورکر کی اسامیوں اور بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

1201: محترمہ زیب النساء اعوان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنی اسامیاں خاکروب اور سینٹری ورکر کی ٹاؤن وائز، یوسی وائز اور میونسپل کمیٹی وائز ہیں؟

(ب) سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران مذکورہ اسامیوں پر کتنے مسلمان سینٹری ورکر یا خاکروب بھرتی کئے گئے ان ملازمین کے نام، جگہ تعیناتی، پتہ جات اور شناختی کارڈ نمبر کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مسلمان سینیٹری ورکرز اور خاکروبوں کی وجہ سے صفائی کا کام ٹھیک طرح سے نہ ہو رہا ہے؟

(د) اس وقت ضلع ہذا میں کتنی اسامیاں اس عہدہ کی خالی ہیں اور حکومت ان اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف، ب، ج، د) ضلع راولپنڈی میں آٹھ تحصیلیں ہیں جن میں سے راول ٹاؤن، مری، پوٹھوہار، ٹیکسلا ٹاؤن، کلر سیداں، گوجر خان اور مین راولپنڈی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے صفائی کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ اور اب البیراک ترکش کمپنی راول ٹاؤن اور مری میں کام سرانجام دے رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

ٹی ایم اے میانوالی کے ملازمین کی تفصیل

1437: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ٹی ایم اے میانوالی میں کتنے ملازمین مستقل اور کتنے ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں ان ڈیلی ویجز/ مستقل ملازمین کی علیحدہ علیحدہ مکمل فہرست عہدہ وائز فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 17 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ٹی ایم اے میانوالی میں 258 مستقل 149 ڈیلی ویجز اور 174 ورک چارج ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی علیحدہ علیحدہ مکمل فہرست عہدہ وائز تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

ضلع میانوالی: واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

1439: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں کل کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس کہاں کہاں لگائے گئے ہیں، ان میں سے کتنے پلانٹس اس وقت درست کام کر رہے ہیں اور کتنے خراب ہیں؟

(ب) خراب واٹر فلٹریشن پلانٹس کو چالو کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 17 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع میانوالی میں کل 42 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں جن میں سے 6 پلانٹ کام کر رہے ہیں باقی 36 فلٹریشن پلانٹس بند پڑے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	تحصیل	کل لگائے گئے پلانٹس	چالو حالت	خراب حالت
1	ڈسٹرکٹ کونسل، میانوالی	36	6	30
2	میونسپل کمیٹی، عیسیٰ خیل	2	=	2
3	میونسپل کمیٹی، کمار مشانی	1	=	1
4	میونسپل کمیٹی، کالاباغ	1	=	1

5	میونسپل کمیٹی، داؤد خیل	1	=	1
6	میونسپل کمیٹی، میانوالی	1	=	1
7	میونسپل کمیٹی، پپلاں	0	=	=
8	میونسپل کمیٹی، کندیاں	0	=	=
	ٹوٹل	42	06	36

(ب) جملہ پلانٹس کی نگرانی متعلقہ ٹی ایم اے آفس کے ذمہ ہے۔ ٹی ایم اے کے پاس خراب فلٹریشن پلانٹس کو درست کرنے کے لئے فنڈز موجود نہ ہیں۔ لہذا جب تک فنڈز کی دستیابی نہیں ہوتی خراب فلٹریشن پلانٹس کو ٹھیک کروانا ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

گجرات:۔ پی پی 113 لنک روڈ مچھیانہ تا نجاہ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1505: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات پی پی 113 میں لنک روڈ مچھیانہ جو تا نجاہ پر کب کام شروع ہوا اور کب ختم ہو گا؟

(ب) اس منصوبہ پر کتنی لاگت آرہی ہے اس کا ٹھیکہ جب ہوا کتنے ٹھیکیداروں نے اس میں حصہ لیا اور کیا یہ ٹھیکہ میرٹ پر دیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) اگر اس پر کام بند ہے تو حکومت اس کو کب تک شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہ بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس سکیم پر کام مورخہ 09.01.2015 کو شروع ہوا اور اس کا افتتاح شائل احمد خواجہ کمشنر گوجرانوالہ نے کیا۔ اس سڑک پر کام دسمبر 2016 کو مکمل ہو جائے گا۔

(ب) نجاہ سے مچھیانہ سڑک کا تخمینہ لاگت 45.950 ملین ہے۔ اس کام میں تین ٹھیکیداروں نے حصہ لیا اور قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے کام میرٹ پر الاٹ کیا گیا۔

(ج) مچھیانہ سڑک کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

رحیم یار خان:۔ صادق آباد بائی پاس سے مختلف بستیوں کو جانے والی سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1522:قاضی احمد سعید: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ تاج چوک بائی پاس صادق آباد سے بستی جھنگ،بستی فتح محمد ارائیں،بستی غلام رسول،بستی چودھری اقبال،بستی محمد ابراہیم موڑوالی،بستی شیر محمد ارائیں،بستی بندروڈ،بستی حسن خان پٹھان سمیت دیگر بستیوں کے لئے سڑک بارش کے دنوں میں دلدل کی شکل اختیار کر جاتی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ قیام پاکستان سے اب تک اس پر سولنگ یاپکی سڑک کی تعمیر کے لئے کوئی فنڈ مختص نہیں کیاگیا؟

(ج) کیاحکومت اس سڑک کی تعمیر کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات سے کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی16 مئی2016 تاریخ ترسیل11 جولائی2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)تاج چوک بائی پاس صادق آباد سے بستی جھنگ،بستی فتح محمد آرائیں غلام رسول،بستی چودھری اقبال،بستی محمد ابراہیم موڑوالی،بستی شیر محمد آرائیں،بستی بندروڈ،بستی حسن خان پٹھان سمیت دیگر بستیوں کافاصلہ 7.00کلومیٹر ہے۔جس میں صرف0.50کلومیٹر پختہ سڑک ہے اور1.00کلومیٹر سولنگ ہے جبکہ باقی5.50کلومیٹر کچہ راستہ ہے جو کہ بارش کے دنوں میں دلدل کی شکل اختیار نہیں کرتی ہے۔

(ب) کل فاصلہ7.00کلومیٹر ہے۔جس میں صرف0.50کلومیٹر پختہ سڑک ہے اور1.00کلومیٹر سولنگ ہے جبکہ باقی 5.50کلومیٹر کچہ راستہ ہے۔جس کے لیے ابھی تک کوئی فنڈ مختص نہیں کیاگیا۔

(ج)حکومت اس سڑک کی تعمیر کاارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب26اکتوبر2017)

میونسپل کمیٹی ڈسکہ میں ڈیلی ویجز پر بھرتی ملازمین کی تفصیلات

1558:ڈاکٹر محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

میونسپل کمیٹی ڈسکہ میں کتنے افراد ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں غیر قانونی ڈیلی ویجز پر ملازمین بھرتی کرنے کی وجوہات کیاہیں اوران کی تنخواہوں پر کتناماہانہ روپیہ خرچ ہورہاہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی17 جون2016 تاریخ ترسیل4اگست2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈسکہ سابقہ میونسپل کمیٹی ڈسکہ میں ایک سو بائیس (122) افراد ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں جن میں سے کوئی بھی غیر قانونی طور پر بھرتی نہ کیا گیا ہے اور ان کی تنخواہوں پر ماہانہ تقریباً 16 لاکھ روپے خرچ آرہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

میونسپل کمیٹی ڈسکہ میں سینٹری ورکرز سے متعلقہ تفصیلات

1559: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی ڈسکہ میں اس وقت کتنے سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں ان میں سے کتنے کرسچیئن اور کتنے سینٹری ورکر مسلمان ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مسلمان سینٹری ورکرز نالیوں اور سیوریج کی صفائی کا کام نہیں کرتے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 4 اگست 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈسکہ سابقہ میونسپل کمیٹی ڈسکہ میں 203 سنیٹری ورکرز کام کر رہے ہیں جن میں سے 173 کرسچیئن ملازمین اور 30 مسلمان ملازم شامل ہیں۔ لسٹ سینٹری ورکرز ملازمین غیر مسلم اور مسلم تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) مسلمان سینٹری ورکرز نالیوں اور سیوریج کی صفائی پر اب کام کر رہے ہیں ڈیوٹی روسٹر تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

پی پی 35 سرگودھا کے دیہات میں صفائی اور دیکھ بھال کی سہولت کی فراہمی

1589: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حیدرآباد ٹاؤن، چک 71 شمالی، 79 شمالی اور ریماؤنٹ ڈپو حلقہ پی پی 35 تحصیل وضلع سرگودھا کے انتقالات اور رجسٹری وغیرہ کی صورت میں ٹی ایم اے سرگودھا فیس وصول کرتی ہے اور گاہے بگاہے ٹیکس بھی لگاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹیکس اور فیس کی مد میں رقومات کی وصولی کے علاوہ ٹی ایم اے سرگودھا ان علاقہ جات کو کسی بھی قسم کی سہولیات بالخصوص صفائی وغیرہ مہیا نہ کرتی ہے؟

(ج) کیا ان علاقوں کی صفائی اور دیکھ بھال بھی ٹی ایم اے کے ذمہ داری نہ ہے، اگر ہاں تو یہ سہولیات کب تک ان علاقہ جات میں فراہم کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں منتقلی جائیداد ٹیکس کا یکساں شرح سے نفاذ بحساب 1% کر رکھا ہے اور ٹی ایم اے سرگودھا اپنی حدود میں اسی شرح سے رجسٹری / انتقالات فیس وصولی کر رہی ہے۔

(ب) ٹی ایم سرگودھا اپنے وسائل اور عملہ صفائی کے مطابق تحصیل بھر میں صفائی کا انتظام وانصرام کر رہی ہے۔

(ج) ٹی ایم اے سرگودھا اپنے محدود وسائل کے مطابق تندہی سے صفائی ستھرائی کا انتظام کر رہی ہے۔ تاہم ٹی ایم اے کی مالی حالت میں بہتری اور مزید عملہ صفائی کی بھرتی کے بعد ہی دیہی علاقے میں صفائی کا انتظام کروایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

ضلع فیصل آباد: چک نمبر 388 گ ب میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی تفصیل

1826: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک 388 گ۔ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کا زیر زمین پانی کڑوا اور مضر صحت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہذا کی ایک ٹیم نے اس چک کا سروے کیا تھا اور اس چک میں واٹر سپلائی / واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی اعلیٰ افسران کو سفارش کی تھی؟

(ج) کیا حکومت اس سروے ٹیم کے مطابق اس چک کے باسیوں کو واٹر سپلائی کی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور
28 کتوبر 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 30۔اکتوبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلع لاہور: نئی سڑکوں کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*2874: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ضلع لاہور میں سال 2011 کے دوران ضلعی حکومت نے کل کتنی نئی شاہرات کی تعمیر اور پرانی شاہرات کی مرمت کی نیز نئی شاہرات کی تعمیر پر اور پرانی شاہرات کی مرمت پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، الگ الگ تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلع لاہور میں سال 2011 کے دوران ضلعی حکومت نے 20 نئی شاہرات تعمیر کیں جن پر مبلغ۔/6,38,72,081 روپے (چھ کروڑ اڑتیس لاکھ بہتر ہزار اکاسی روپے) خرچ ہوئے اور 21 پرانی شاہرات مرمت کیں جن پر کل رقم ۔/4,21,78,564 روپے (چار کروڑ اکیس لاکھ اٹھتہر ہزار پانچ سو چونسٹھ روپے) خرچ ہوئے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

ضلع لاہور: جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی و دیگر تفصیلات

*2877: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) ضلع لاہور میں سال 2011 کے دوران جعلی مشروبات تیار کرنے والی کل کتنی فیکٹریاں پکڑی گئیں نیز کتنے مالکان کو گرفتار سزا اور جرمانہ کیا گیا، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال 2011 کے دوران جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں سے جرمانے کی مد سے حاصل ہونے والی کل کتنی رقم موصول ہوئی؟

(ج) سال 2011 کے دوران ضلع لاہور میں جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے مالکان کا تعلق کس کس شعبہ ہائے زندگی سے تھا نیز ان جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے مالکان میں کتنے سرکاری ملازمین شامل تھے؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں سال 2011ء کے دوران جعلی مشروبات کا کاروبار کرنے والی 19 فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کی گئی اور 8 فیکٹری مالکان کو عدالت سے مبلغ۔/18450 روپے جرمانہ ہوا۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 2011ء کے دوران مبلغ۔/18,450 روپے جرمانہ ہوا۔

(ج) جو شخص خوراک کے جس شعبہ سے تعلق رکھتا ہوا پکڑا جاتا ہے تو یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ اس کا تعلق قانونی لحاظ سے خوراک کے شعبہ سے ہے، تاہم ان فیکٹری مالکان میں کوئی سرکاری ملازم شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

گوجرانوالہ: جناح لائبریری سے متعلقہ تفصیلات

*3697: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناح لائبریری گوجرانوالہ میں 2000 میں کمپیوٹر لٹریسی پروگرام کا آغاز کیا گیا تھا اور 8000 مربع فٹ کا ہال اس پروگرام کیلئے مختص کیا گیا تھا لیکن اب عملی طور پر اس کا کوئی وجود نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جناح لائبریری گوجرانوالہ کا کمپیوٹر سیکشن انٹرنیٹ کی سہولت کے ساتھ ساتھ مکمل طور پر ائیر کنڈیشن ہے، جسے کرایہ پر دے دیا گیا ہے جبکہ اس کا بل بجلی ودیگر اخراجات لائبریری ادا کرتی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ کمپیوٹر لٹریسی پروگرام کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جناح لائبریری گوجرانوالہ کے ممبران کے لئے پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ گوجرانوالہ کے تعاون سے 01-07-2000 میں کمپیوٹر ٹریننگ پروگرام شروع کیا گیا۔ اس کے لئے 488 مربع فٹ کا ہال مختص

کیا گیا۔ لیکن ممبران کی عدم دلچسپی کے باعث جلد ہی یہ پروگرام ختم کر دیا گیا۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ جناح لائبریری گوجرانوالہ کی انتظامیہ نے 253 مربع فٹ جگہ انٹرنیٹ کی سہولت کے لئے مختص کی ہے جس کا بجلی کا بل، انٹرنیٹ کے اخراجات و دیگر اخراجات متعلقہ ادارہ برداشت کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے لائبریری میں ایک سب میٹر لگایا گیا ہے اور بل بجلی کے خرچ کے مطابق لائبریری کے اکاؤنٹ میں جمع کروا دیا جاتا ہے۔ تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جناح لائبریری گوجرانوالہ میں کبھی بھی کمپیوٹر لٹریسی نام کا پروگرام شروع نہیں کیا گیا۔ البتہ لائبریری کے ممبران عورتوں اور بچوں کے لئے کمپیوٹر ٹریننگ پروگرام جو کہ 2001-04-12 کو شروع ہوا لیکن ممبران کی عدم دلچسپی کے باعث ختم ہو گیا۔ تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2017)

ضلع پاکپتن: چکوک 102/ڈی اور 104/ڈی میں قبرستانوں سے متعلقہ تفصیلات

*3895: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکپتن کے چک 102/ڈی اور 104/ڈی کے قبرستانوں کی چار دیواری نہ ہونے کی وجہ سے ان قبرستانوں میں ہر طرف سے قبرستانوں کا تقدس مجروح کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ قبرستانوں کے تحفظ کے لئے ان کی چار دیواریاں تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک یہ ضروری کام سر انجام دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) پنجاب گورنمنٹ پچھلے تین سالوں سے قبرستانوں کی صورت حال کو بہتر بنانے، ان میں ضروری سہولیات بہم پہنچانے اور قبرستانوں کی چار دیواری بنانے کے لیے فنڈز مہیا کر رہی ہے۔ مالی سال 15-2014 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پاکپتن کو مبلغ 17.235 ملین روپے موصول ہوئے اور اس سال

08 سکیمیں قبرستانوں کی چاردیواری اور ضروری سہولیات بہم پہنچانے کے لیے شروع کی گئی ہیں جو کہ اب تقریباً تکمیل کے مراحل پر ہیں۔

گورنمنٹ چک نمبر D/102 اور D/104 کے قبرستانوں کی چاردیواری بھی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگلے مالی سال میں ان قبرستانوں کی چاردیواری بھی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2017)

حویلی لکھا میں سرکاری پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4674: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) حویلی لکھا ٹاؤن ضلع اوکاڑہ میں سرکاری پانی کی فراہمی کے لئے اس وقت کتنے کنکشن گھروں کو فراہم کئے گئے ہیں؟

(ب) ان سے محکمہ کو پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی آمدن ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ شہر کے لوگوں کو پانی کی فراہمی کے لئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کون کونسی سکیمیں شروع کی گئیں؟

(د) ان سکیموں کے لئے کتنا کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور یہ کن سکیموں پر خرچ کیا گیا، سال وائز اور علاقہ وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) ان میں سے کتنی سکیمیں کب مکمل ہوئیں اور کتنی ابھی تکمیل کے مراحل میں ہیں ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حویلی لکھا ٹاؤن ضلع اوکاڑہ میں سرکاری پانی کی فراہمی کے لیے اس وقت 1200 کنکشن گھروں کو فراہم کے گئے ہیں۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران آمدنی کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

سال 2012-13   5,76,797/- روپے

سال14۔2013   -/5,95,953روپے

سال15۔2014   -/6,44,620روپے

سال16۔2015   -/4,50,431روپے

سال17۔2016   -/5,59,944روپے

ٹوٹل   -/28,27,745روپے

(ج)مروجہ پالیسی کے مطابق محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ واٹر سپلائی کی سکیمیں لگاتا ہے اور متعلقہ یوزر کمیٹی اور لوکل گورنمنٹ کے ادارہ کو ٹرانسفر کر دیتا ہے تاہم میونسپل کمیٹی نے پانی کی فراہمی کے لیے کوئی منصوبہ نہ لگایا ہے۔

(د) جواب (ج) میں درج ہے۔

(ہ) جواب (ج) میں درج ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

پی پی 127 سیالکوٹ خان پور سیداں میں سیلاب کی وجہ سے متاثرہ سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

*4789: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 127 سیالکوٹ میں خان پور سیداں میں گزشتہ سال سیلاب کی وجہ سے سڑکوں کو کافی نقصان پہنچا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ کی مین سڑک پر موجود دو پختہ پلیاں بھی تباہ ہو گئی جو ہزاروں مکینوں کی آمدورفت کا ذریعہ تھیں؟

(ج) کیا حکومت ان پلیوں کی فی الفور تعمیر کر کے وہاں کی آبادی کا یہ مسئلہ حل کرنے کے لئے تیار ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی تاخیر کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں

(ب) جی ہاں

(ج)15۔2014 سیلاب کے تحت بحالی سڑکات پروگرام کے تحت ایک پلی تیار ہو گئی ہے جبکہ دوسری پلی کی تعمیر کا کام شروع کیا جارہا ہے بہر حال راستہ عارضی طور پر مٹی ڈال کر بحال کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2017)

ساہیوال: پی پی 222 میں صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*6461: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) پی پی 222 تحصیل و ضلع ساہیوال کے علاقہ میں صفائی کے لئے کتنے اہلکاران کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور ان کو اٹھانے والا کوئی نہیں ہے؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ علاقوں کی صفائی کا بندوبست مستقل بنیادوں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) صوبائی اسمبلی کا حلقہ پی پی 222 دیہی علاقہ پر مشتمل ہے۔ صفائی کے لیے کوئی اہلکار تعینات نہ ہے بوقت ضرورت سٹی ایریا میں صفائی کا کام روک کر عملہ صفائی بھجوا کر کام کروایا جاتا ہے۔

(ب) دیہاتی ایریا میں صفائی کا انتظام و انصرام بھی ٹی ایم اے کی ذمہ داری ہے مگر عملہ کم ہونے کی وجہ سے دیہاتی علاقوں میں روزانہ کی بنیادوں پر صفائی ناممکن ہے البتہ شکایت کی صورت میں کوڑا وغیرہ اٹھوا دیا جاتا ہے۔

(ج) ٹی ایم اے کو ہدایت جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ تمام علاقہ جات میں صفائی کا خصوصی انتظام کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

ساہیوال:پی پی222 میں سڑکوں اور گلیوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*6463:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف)یکم جولائی 2010تا31مارچ2015،پی پی222 ضلع ساہیوال میں کتنی سڑکیں اور گلیاں پختہ کی گئیں ان کے نام، تخمینہ لاگت،مدت تکمیل،تاریخ آغاز اور ٹھیکیداران کی تفصیل فراہم کی جائے ان میں کتنے منصوبے مکمل ہوچکے ہیں اور کتنے زیر تکمیل ہیں؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ ان میں اکثر سڑکیں اور گلیاں ناقص میٹریل کی وجہ سے اپنی مقررہ مدت سے پہلے ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ج)کیاحکومت ان ناقص منصوبہ جات کی تحقیقات کے لئے انکوائری کمیٹی بنانے اور ذمہ دار ٹھیکیدار اور محکمہ کے افسران واہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک،اگرنہیں تواسکی وجوہات سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل2015تاریخ ترسیل22جون2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)یکم جولائی2010تا31مارچ2015کی مدت میں ترقیاتی کاموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تمام منصوبے مکمل ہوچکے ہیں۔

(ب)یہ درست نہ ہے۔

(ج)محکمہ کوکسی قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب26اکتوبر2017)

عزیز بھٹی ٹاؤن فتح گڑھ لاہور میں ڈسپنسری سے متعلقہ تفصیلات

*6997:میاں طارق محمود:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف)کیایہ درست ہے کہ عزیز بھٹی ٹاؤن فتح گڑھ ڈسپنسری حمیدپورہ،مرادپورہ روڈلاہور پر کوڑاکرکٹ ڈالنے کے لئے8/6 کنٹینرز پڑے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کنٹینرز سے 8 سے 10 دن بعد کوڑا کرکٹ اٹھایا جاتا ہے جس وجہ سے علاقہ میں ہر وقت تعفن پھیلا رہتا ہے؟

(ج) کیا حکومت ان کو یہاں سے ہٹانے اور کسی دوسری جگہ رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ فتح گڑھ ڈسپنسری پر 3، حمید پورہ میں 2 اور مراد پورہ روڈ پر 3 کنٹینر پڑے ہوئے ہیں

(ب) درست نہ ہے۔ البراک کمپنی کے ملازمین مذکورہ کنٹینرز روزانہ کی بنیاد پر خالی کرتے ہیں۔

(ج) محکمہ کو علاقہ کے لوگوں سے کنٹینر ہٹانے کی شکایت آج تک موصول نہ ہوئی اور ان کو یہاں سے کسی دوسری جگہ منتقل کیا گیا تو صفائی کے کام میں دشواری پیش آئے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

ٹی ایم اے کمالیہ کے عملہ صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*7062: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) ٹی ایم اے کمالیہ کے پاس سیکر (SUKKER) مشین کتنی ہیں یہ کب خرید کی گئی تھیں ان کے سال 11-2010 سے 15-2014 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ٹی ایم اے کے پاس کتنے سیورمین ہیں ان کی ڈیوٹی کہاں کہاں ہے؟

(ج) یوسی 79 اور خورشید کالونی کمالیہ میں کون کونسے ملازم صفائی اور سیوریج کی صفائی کے لئے تعینات ہیں اور ان کی نگرانی کون کرتا ہے؟

(د) اگر اس علاقہ کا کسی اعلیٰ افسر نے وزٹ کیا ہے تو کس تاریخ کو اور صفائی اور سیوریج کے نظام میں کیا کیا نقائص پکڑے گئے اور اس بابت کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی کمالیہ کے پاس ایک عدد سکر مشین ہے جو 2007 میں خرید کی گئی تفصیل اخراجات درج ذیل ہے۔

سال 2010-11	سال 2011-12	سال 2012-13	سال 2013-14	سال 2014-15	سال 2015-16	سال 2016-17
5,91,403 روپے	7,21,490 روپے	8,42,924 روپے	9,64,330 روپے	8,81,688 روپے	7,28,776 روپے	6,37,546 روپے

(ب) میونسپل کمیٹی کمالیہ کے پاس کل منظور شدہ سیور مین کی 10 عدد اسامیاں ہیں اور درج ذیل جگھوں پر سیور مین کام کر رہے ہیں۔ 02 عدد صفائی سیوریج لائنز، 02 عدد ڈسپوزل ہائے، 02 عدد ایمر جنسی بحالی سیوریج لائنز، 04 عدد ڈی سلٹنگ مشین

(ج) سابقہ یوسی 79 محلہ خورشید آباد وارڈ نمبر 33 میں 02 عدد سیوریج لائنز کی صفائی کے لیے تعینات ہیں اوران کی نگرانی حلقہ سینٹری سپروائزر، سینٹری انسپکٹر اور میونسپل آفیسر (انفراسٹرکچر) کرتے ہیں۔

(د) اس حلقہ میں مورخہ 2017-07-10 کو سینٹری انسپکٹر، حلقہ سپروائزر اور میونسپل آفیسر (انفراسٹرکچر) نے ڈی سلٹنگ پراسس کا معائنہ کیا۔ تقریباً ایک سال پہلے اس حلقہ میں سیوریج کے پانی کا اوور فلو ہونا مین نقص رہا ہے کیونکہ یہ محلہ ڈسپوزل اسٹیشن سے تقریباً 4 کلومیٹر دور تھا اور اس علاقہ کے علاوہ دوسرے علاقوں کے پانی کی وجہ سے اوور فلو ہوتا رہتا تھا لیکن اب نئے ڈسپوزل اسٹیشن مل فتیانہ روڈ نزد نواز شریف پارک بننے سے یہ مسئلہ حل ہو چکا ہے اب کہیں بھی پانی نہ کھڑا ہے اور نہ ہی کوئی مسئلہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

چنیوٹ: فائر بریگیڈ کی آگ بجھانے والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7082: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) فائر بریگیڈ چنیوٹ کے پاس آگ بجھانے کی کتنی گاڑیاں ہیں، یہ کس کس ماڈل کی ہیں، کتنی چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب پڑی ہیں؟

(ب) فائر بریگیڈ چنیوٹ کے پاس آگ بجھانے والے کون کونسے آلات اور مشینری ہے یہ کب خریدی گئی؟
(ج) محکمہ فائر بریگیڈ چنیوٹ میں کتنا عملہ تعینات ہے ان کے نام اور عہدے کے ساتھ تفصیلات فراہم کریں؟
(د) کیا یہ درست ہے کہ 16 جولائی 2015 کو ریل بازار چنیوٹ میں لگنے والی آگ کو بجھانے کیلئے جو گاڑی پہنچیں اسکے واٹر پمپ کا انجن ہی نہیں چل سکا، جسکی وجہ سے کپڑے کی 3 پنسار کا ایک 3 منزلہ سٹور جل کر رکھ ہو گیا، جسکی وجہ سے 75 لاکھ روپے کا نقصان ہو گیا، کیا اسکے بعد بھی مشینری کی مرمت کروائی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)

نام گاڑی	تفصیل ماڈل	کیفیت
1۔ بیڈفورڈ JG-173	1968	ناکارہ حالت میں ہے
2۔ ہینو FB	2002	درست حالت میں ہے۔
3۔ سوزوکی پک اپ	2016	درست حالت میں ہے

(ب)

1۔ فائر ہوز 300 فٹ 2۔ فائر نوزل دو عدد 3۔ سیفٹی لانگ شوز تین عدد
4۔ سیفٹی ہیلمٹ چار عدد 5۔ گیس فلٹر بمعہ ماسک چار عدد 6۔ فائر آکس دس عدد
7- Fire Extinguisher CO2 5kg تین عدد 50kg ایک عدد
8۔ ڈرائی پاؤڈر Fire Extinguisher 6kg چار عدد
9۔ فوم ٹائپ Fire Extinguisher 50kg ایک عدد
10۔ ڈرائی کیمیکل پاؤڈر Fire Extinguisher (DCP) 50kg ایک عدد
11۔ واٹر ٹائپ Fire Extinguisher 50 لٹر ایک عدد

یہ سامان مالی سال 17-2016 میں خرید کیا گیا تھا۔

(ج) نام اہلکار	عہدہ
محمد سلیم	ہیڈ فائر مین
محمد اکرم	فائر مین
فرخ عباس	فائر مین
محمد محسن	فائر مین
محمد حسین	ڈرائیور
قاسم علی	ڈرائیور
محمد نواز	ڈرائیور

(د) اس کے بعد گاڑی ہینو FB کی مرمت کا کام کروایا گیا۔ اب درست حالت میں چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

پیدائش، فوتیدگی اور نکاح کے لیٹ اندراج سے متعلقہ تفصیلات

*7177: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) پیدائش کے لیٹ اندراج کا کیا طریقہ ہے اس کی سرکاری فیس کتنی ہے، لیٹ اندراج کی چھوٹ کتنی ہے؟

(ب) فوتیدگی کے لیٹ اندراج کا کیا طریقہ ہے اس کی سرکاری فیس کتنی ہے، لیٹ اندراج کی رعایت کتنی ہے؟

(ج) نکاح کے لیٹ اندراج کا کیا طریقہ ہے اس کی سرکاری فیس کتنی ہے اور لیٹ اندراج میں رعایت کتنی ہے اگر نکاح کے لیٹ اندراج کا طریق کار نہ ہے تو کیا حکومت نکاح کے لیٹ اندراج کا طریقہ کار وضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پیدائش کے تاخیری اندراج کا طریقہ کار۔

(i) پیدائش کے 61یوم تا سات سال تک ہونے والے اندراج کے لئے درج ذیل دستاویزات متعلقہ چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر یونین کونسل / میونسپل کمیٹی کو پیش کرے گا۔اور اندراج میں تاخیر کی وجہ بھی بیان کرے گا۔

(a)درخواست دہندہ اندراج کے لئے درخواست بر فارم۔A جمع کروائے گا۔

(b)اشٹام پر تصدیق شدہ بیان حلفی خود دو گواہان دو عدد۔

(c)ہسپتال کا جاری کردہ پیدائشی سرٹیفکیٹ یا سکول کا سرٹیفکیٹ یا حفاظتی ٹیکوں کا کارڈ جس پر تاریخ پیدائش درج ہو دیہی علاقہ کی صورت میں نمبردار سے تصدیق شدہ درخواست۔

(ii) درخواست موصول ہونے پر چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر متعلقہ سیکرٹری / اہل کار کو ریکارڈ پیدائش کی رپورٹ پیش کرنے کو کہے گا کہ وہ رجسٹر میں پہلے سے یہ اندراج نہ ہونے کی تصدیق کرے۔

(iii) اس تصدیق کے بعد چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر اس درخواست پر اپنے طور پر انکوائری کرے گا۔اور سات یوم کے اندر فیصلہ کرے گا۔ سات سال سے کم تاخیر کی صورت میں مندرجہ بالا دستاویزی ثبوت سامنے آنے پر چیئرمین یا ایڈمنسٹریٹر مطمئن ہو جائے تو اندراج کے تحریری احکامات جاری کرے گا۔

(iv) سات سال سے زائد تاخیر کی صورت میں چیئرمین یا ایڈمنسٹریٹر تحریری طور پر متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر سے رہائشی تصدیق کے لیے لکھے گا۔رہائش کی تصدیق ہونے کے بعد اسسٹنٹ کمشنر یہ درخواست عمر کے تعین کے لئے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو بھیجے گا۔اور متعلقہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیسٹوں اور تکنیکی طریقے سے عمر کا تعین کرے گا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے سرٹیفیکیٹ موصول ہونے پر چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر اندراج کرنے کا تحریری حکم سیکرٹری / اہل کار کو دے گا۔ جس پر سکریٹری / اہل کار اسکا اندراج رجسٹر پر کرنے کے بعد نادرا کمپیوٹر سافٹ وئیر میں درج کرے گا۔

(v)۔ لیٹ اندراج کے لیے تمام تر قانونی ضوابط پورے کرنے ہوں گے۔ عدم تعمیل کی صورت میں متعلقہ سیکرٹری یونین کونسل / اہل کار میونسپل کمیٹی ذمہ دار ہوں گے۔

لیٹ اندراج پیدائش پر کسی قسم کی کوئی فیس نہ ہے بلکہ سال 2013 سے حکومتِ پنجاب نے ہر قسم کا جرمانہ معاف کر دیا ہے۔

پیدائش کے اندراج کا شیڈول:۔

نوعیت	مدت	ذمہ داری	درکار وقت
نارمل اندراج	60یوم	سیکرٹری یونین کونسل / اہل کار میونسپل کمیٹی	3یوم
لیٹ اندراج	61یوم تا7 سال	چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر یونین کونسل / میونسپل کمیٹی	7یوم
بعد از میعاد اندراج	7سال سے زائد	متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر برائے تصدیق رہائش اور متعلقہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال برائے تعین عمر	20یوم

(ب)(i)61دن سے لے کر 180 دن تک اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ انکوائری کے ذریعے مکمل چھان بین کے بعد موت کے اندراج کا حکم جاری کرے گا۔

(ii) 180 دن کے بعد متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر انکوائری کے ذریعے مکمل چھان بین کے بعد موت کے اندراج کا حکم جاری کرے گا۔ لیٹ اندراج کی کوئی فیس نہ ہے۔

(ج) نکاح کے لیٹ اندراج کا بھی وہی طریقہ ہے جو نارمل اندراج کا ہے اور کسی وقت اندراج ہو سکتا ہے لیکن لیٹ اندراج اور اصل نکاح کی تاریخ مختلف درج ہو گی۔

لیٹ اندراج پر کسی قسم کی کوئی سرکاری فیس یا جرمانہ عائد نہ ہے۔ نکاح کے لیٹ اندراج کی الگ سے کوئی ضرورت نہ ہے۔ اور نہ ہی حکومت کی جانب سے لیٹ اندراج کی علیحدہ سے کوئی طریقہ کار زیرِ غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27اکتوبر 2017)

گوجرانوالہ: فائر بریگیڈ سے متعلقہ تفصیلات

*7530: چوہدری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ انتظامیہ کی لاپرواہی کے باعث فائر بریگیڈ گوجرانوالہ بدحالی کا شکار ہے اور مرکزی اسٹیشن کی 12 میں سے 7 گاڑیاں بغیر استعمال کے ناکارہ ہو چکی ہیں اور واٹر پمپ ایک سال سے خراب پڑا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ افسران رجسٹر حاضری تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فائر اسٹیشن کے اندر کھڑا پانی اور گندگی کے ڈھیر ڈینگی پھیلانے کا سبب بن رہے ہیں؟
(د) حکومت ان مسائل کے حل کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ اس وقت فائر بریگیڈ ڈیپارٹمنٹ میں کل (10) دس عدد گاڑیاں آگ بجھانے پر مامور ہیں (سوائے ایک گاڑی GAD-4047 جس کی مکمل اوورہالنگ کروانی ہے۔ اس کی مکمل مرمت کا معاملہ بذریعہ مختص فنڈ World Bank زیر کارروائی ہے اور جلد مکمل ٹھیک ہو کر قابل استعمال ہو جائیگی۔ جبکہ بقیہ نو (09) گاڑیاں چالو حالت میں ہیں اور زیر استعمال ہیں نیز مین واٹر پمپ کا بور خراب ہو گیا تھا۔ شعبہ ہذا نے تگ و دو کرتے ہوئے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، گوجرانوالہ کے تعاون سے عرصہ تقریباً ایک سال قبل ٹھیک کروالیا ہے۔
بورنگ کے علاوہ واٹر پمپ بھی نیا نصب کروایا گیا ہے اور ایک سال سے پانی کا مسئلہ نہیں ہے۔
(ب) یہ درست نہ ہے۔ تمام عملہ معمول کے مطابق اپنی ڈیوٹی (بابت آگ بجھانے) احسن طریقے سے سر انجام دے رہے ہیں۔
(ج) یہ درست نہ ہے۔ البتہ اس وقت فائر اسٹیشن کے اندرون کوئی فالتو پانی کھڑا نہ ہے جس کی بناء پر ڈینگی پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ البتہ جب بھاری بارش ہوتی ہے تو لامحالہ بارش کا پانی عارضی طور پر کھڑا ہو جاتا ہے جو کہ بعد ازاں فوری نکاس ہو جاتا ہے۔ کوئی گندگی کے ڈھیر نہیں ہیں۔ عملہ اس ضمن میں صفائی کا مکمل خیال رکھتا ہے۔
(د) حال ہی میں فائر بریگیڈ ڈیپارٹمنٹ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے منتقل ہو کر بمطابق پالیسی گورنمنٹ آف دی پنجاب، میونسپل کارپوریشن گوجرانولہ کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ اس تبدیلی سے محکمہ ہذا کے چھوٹے موٹے مسائل انتظامیہ میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے جلد حل کر لیے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

سرگودھا: ٹاؤن اور کالونیوں سے واجبات کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*7550: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) سال 2009 اور 2010 میں ضلع سرگودھا کی میونسپل حدود میں کتنے ٹاؤن اور کالونیاں بنائی گئی ہیں؟

(ب) کیا ان تمام ٹاؤن اور کالونیوں سے واجبات وصول کئے گئے ہیں تو کتنی آمدنی اس مد میں ہوئی سال وائز مہیا کی جائے؟

(ج) اگر ان ٹاؤن اور کالونیوں کے جملہ واجبات وصول نہیں کئے گئے تو اس کی وجوہات کیا ہیں اور اگر خلاف قانون ان کی اجازت دی گئی ہے تو اس میں ملوث اہلکاروں کے خلاف اگر کوئی کارروائی کی گئی تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے نیز کیا حکومت خلاف قانون بنائی گئی کالونیز اور ٹاؤن سے تمام واجبات وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 17 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال 10-2009 میں صرف ایک ہی سکیم واپڈا ایمپلائز کواپریٹو بھاگٹانوالہ برائے منظوری وصول ہوئی۔ سکیم ہذا حسب ضابطہ منظور شدہ ہے۔

(ب) -/4,31,600 روپے وصول کئے گئے ہیں۔

(ج) سال 2009 تا 2010 کے دوران تمام واجبات وصول کر لئے گئے ہیں اور خلاف قانون اجازت نہ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

گجرات: ضلعی حکومت کے شروع کردہ ترقیاتی منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*7598: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) یکم جون 2013 سے آج تک کون کون سے ترقیاتی کام ضلعی حکومت گجرات نے شروع کئے ان منصوبوں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ب) یہ منصوبہ جات کن کن کی سفارشات پر شروع کئے گئے؟

(ج) ان میں سے کتنے منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(د) کتنے اور کون کونسے منصوبہ جات میں غیر معیاری کام ہونے کی شکایات موصول ہوئی ہیں اور ان پر کیا کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع کے تمام منصوبہ جات کی تحقیقات CMIT کی انجینئرنگ ونگ سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 12 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یکم جون 2013 سے 31.12.2017 تک ضلعی حکومت گجرات نے جو ترقیاتی کام شروع کیے ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ منصوبہ جات معزز ارکان اسمبلی، ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی / ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کی سفارشات پر شروع کیے گئے۔

(ج) 891 منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں اور 129 منصوبہ جات ابھی زیر تکمیل ہیں۔

(د) جن منصوبہ جات کے بارے میں شکایت موصول ہوئی متعلقہ محکمہ کو ہدایت کی گئی کہ نقائص کو فوراً دور کیا جائے۔ ایک عدد FIR بھی درج کرائی گئی۔

(ہ) ہمارے متعلق نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

بہاولپور شہر میں ٹریفک سگنلز کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*7733: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) بہاولپور شہر میں کن جگہوں، پوائنٹس اور چوراہوں پر ٹریفک سگنل لگوائے گئے ہیں کیا وہ تمام کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے پیش نظر بہاولپور میں مزید ٹریفک سگنلز کی

ضرورت ہے اگر ہاں تو حکومت کب تک مزید ٹریفک سگنلز لگانے کے لیے اقدامات اٹھائے گی ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹریفک سگنلز بہاولپور شہر کے تیرہ مختلف مقامات پر نصب کئے جارہے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔	سٹی ہوٹل چوک	۲۔	لاری اڈہ چوک	۳۔	چڑیا گھر چوک
۴۔	سنٹرل لائبریری چوک	۵۔	سہیل شہید چوک	۶۔	این ایل سی چوک
۷۔	گلبرگ چوک	۸۔	ویلکم چوک	۹۔	میلاد چوک
۱۰۔	د بئی چوک	۱۱۔	ڈی سی چوک	۱۲۔	صدر پلی چوک
۱۳۔	ون یونٹ چوک				

دس چوراہوں پر تعمیراتی اور سگنلز کا کام مکمل ہو چکا ہے باقی تین چوراہوں کا کام 31.12.2017 تک مکمل ہو جائے گا۔

(ب) ٹریفک کے موجودہ دباؤ کے پیش نظر بہاول پور میں مزید ٹریفک سگنلز کی ضرورت اور گنجائش بھی ہے جو کہ ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر کرے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2017)</u>

لاہور: نئے قبرستانوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*7770: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) لاہور شہر میں کل کتنے قبرستان ہیں اور وہ کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان قبرستانوں میں میت دفنانے کی جگہ ختم ہو جانے کی وجہ سے عوام الناس کو اپنے پیاروں کو دفنانے میں سخت دشواری ہو رہی ہے؟

(ج)حکومت پنجاب لاہور شہر کے مکینوں کے اس سنگین مسئلے کو حل کرنے کے لئے کیااقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26اپریل 2016تاریخ ترسیل 20جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور شہر میں کل 647قبرستان ہیں جنکی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)کچھ حد تک درست ہے۔ خصوصاً گنجان آباد علاقوں میں موجود قبرستانوں میں اس دشواری کا سامنا ہے۔

(ج)حکومت پنجاب ماڈل قبرستان بنانے کے لیے اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ پنجاب میں قبرستان اتھارٹی کا قیام 2017 میں ہو چکا ہے جس کے تحت ماڈل شہر خموشاں کے نام سے پہلا ماڈل قبرستان بنایا گیا ہے جس میں 8000 قبروں کی گنجائش موجود ہے۔جہاں پر میت کو کفن، دفن کی سہولت کے ساتھ قبر کی مکینیکل طریقے سے کھدائی اور میت کو جنازگاہ سے قبر تک رسائی کے لئے ٹرانسپورٹیشن جیسی سہولیات شامل ہیں اس سلسلے میں حکومت پنجاب نے شہر خموشاں موضع جھیڈو کاہنہ نو میں تقریباً 5ایکڑ رقبہ میں نیا قبرستان بنایا ہے۔یہ اپنی نوعیت کا پنجاب میں لاہور شہر کا بہترین قبرستان بنایا گیا ہے۔مزید یہ کہ قبرستان بابو صابو 32 کنال کی اراضی پر تعمیر ہونا ہے۔ جس پر 19 کنال 10 مرلے پر قبضہ ہے جبکہ 12 کنال 10 مرلے لیٹیگیشن میں ہے۔مزید براں اتھارٹی قبرستان کے تحت پنجاب میں تمام قبرستانوں کی تعمیر، اسکی مینٹینینس اور قبرستانوں کے تمام معاملات کی دیکھ بھال کا کام اسی اتھارٹی کے ذمہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27اکتوبر 2017)

فیصل آباد: پی پی 57اور 58 میں روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8053: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 57اور 58 فیصل آباد میں یکم جون 2013 سے آج تک کتنے نئے روڈز تعمیر اور کتنے روڈز کی از سر نو تعمیر اور مرمت کی گئی ہے۔ان کے نام، تخمینہ لاگت علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) کن کن افسران نے ان منصوبہ جات کے کاموں کی نگرانی کی اور کن کن افسران نے اس منصوبہ جات کے بل کی منظوری دی ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) ان روڈ کے نام، Length، تخمینہ لاگت اور width بتائیں؟

(د) کیا ان منصوبوں کے کاموں کی تحقیقات تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی ہے اگر ہاں تو ان تھرڈ پارٹی کے نام اور ان کے ان کاموں کے بارے میں رپورٹ اگر انہوں نے دی ہے تو اس کی کاپی فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 57 اور 58 میں ڈیپارٹمنٹ وائز یکم جون 2013 سے اب تک جو سڑکوں کے کام کروائیں ہیں ان کی فہرستیں تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان فہرستوں میں ہر منصوبے کا علیحدہ علیحدہ نام اور تخمینہ لاگت درج ہیں۔

(ب) جن جن افسران نے منصوبہ جات کی نگرانی اور بل پاس کیے ہیں ان کی فہرستیں تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ ان افسران کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بھی درج ہیں۔

(ج) جز (الف) میں جو فہرستیں لف کی گئی ہیں ان میں سڑکات کے نام، لمبائی، تخمینہ لاگت اور چوڑائی تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) پی پی 57 اور 58 میں سڑکوں کے جو منصوبہ جات مکمل کیے گئے ہیں ان سب کی تخمینہ لاگت بہت کم ہے۔ لہذا تھرڈ پارٹی کی رپورٹ کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2017)</u>

جہلم:۔ دارالنور روڈ کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8183: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست کہ جہلم کینٹ CMH سے ملحقہ دارالنور روڈ TMA جہلم کی ملکیت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک اس وقت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ج) مذکورہ سڑک کی آخری بار کب تعمیر ومرمت کی گئی؟

(د)حکومت کب تک مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21اگست 2016تاریخ ترسیل 5اکتوبر 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)درست نہ ہے کہ مذکورہ روڈ کنٹونمنٹ بورڈ جہلم کی ملکیت ہے۔

(ب)مذکورہ سڑک کا دورہ کیا گیا۔اس وقت سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج)متعلقہ نہ ہے۔

(د)متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26اکتوبر 2017)

راولپنڈی:۔ٹی ایم اے راول ٹاؤن کی پراپرٹی سے متعلقہ تفصیلات

*8474:جناب محمد عارف عباسی:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف)ٹی ایم اے راول ٹاؤن راولپنڈی کے پاس کل کتنی پراپرٹی ہے کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب)ٹی ایم اے کی پراپرٹی پر کیا کوئی ناجائز قبضہ ہوا ہے اگر ہاں تو کہاں کہاں قبضہ ہوا ہے اور کب سے ہے؟

(ج)ٹی ایم اے راول ٹاؤن نے ناجائز قبضہ چھوڑانے کے لئے کیا اقدام اٹھائے ہیں؟

(د)ٹی ایم اے کی ملکیتی پراپرٹی کی کل سالانہ آمدنی کتنی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ہ)ٹی ایم اے راول ٹاؤن کی پراپرٹی کرائے / لیز پر دینے کا طریقہ کار کیا ہے اور 30جون 2013سے یکم دسمبر 2016ٹی ایم اے راول ٹاؤن نے کونسی پراپرٹی لیز/کرائے پر دی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016تاریخ ترسیل 21فروری 2017)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لسٹ جائیداد میونسپل کارپوریشن راولپنڈی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)سوہان قصبائی ضلع اسلام آباد میں میونسپل کارپوریشن راولپنڈی کی 11کنال 15مرلہ جگہ ہے

جس میں ایک مسجد کے علاوہ کچھ شہریوں نے قبضہ کرر کھا ہے حدود اسلام آباد کی وجہ سے مشکلات ہیں قابضین نے سول عدالت اسلام آباد میں مقدمہ دائر کرر کھا ہے۔

2۔ فضل آباد میں 7 کنال 5 مرلہ اراضی پر ناجائز قابضین نے عرصہ دراز سے قبضہ کرر کھا ہے جن کے خلاف کارروائی زیر عمل ہے۔

(ج) عدالت دیوانی اور عدالت عالیہ میں مقدمات کی پیروی باقاعدگی سے کی جارہی ہے۔

(د) میونسپل کارپوریشن کی پراپرٹی سے سالانہ آمدن۔/901,43,000 روپے ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب نے بلدیاتی اداروں کو پراپرٹی کرایہ / لیز پر بذریعہ نیلام دینے کا پابند کیا ہے۔

2013-06-30 تا 2016-12-01 میونسپل کارپوریشن راولپنڈی نے کوئی کرایہ داری پر نہ دی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

بہاولپور سرکلر روڈ پر ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

*8925: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکلر روڈ بہاولپور کے دونوں اطراف تجاوزات کی بھرمار ہے جس کی وجہ سے پیدل چلنا مشکل ہے؟

(ب) کیا حکومت ان تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک یہ تجاوزات ختم کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ سرکلر روڈ کے دونوں اطراف تجاوزات ختم کر دی گئی ہیں اور عوام الناس کی آمدورفت میں کوئی رکاوٹ نہ ہے۔

(ب) جواب دیا جا چکا ہے۔ مزید برآں میونسپل کارپوریشن بہاولپور روزانہ کی بنیاد پر ناجائز تجاوز کنندگان کے خلاف کارروائی کرتی ہے اور ناجائز تجاوزات کی زد میں آنے والا سامان ضبط کر کے داخل سٹور کر دیا جاتا ہے اور ناجائز تجاوز کنندگان کو موقع پر جرمانے بھی عائد کیے جاتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

لاہور میں صفائی کے نظام کو ٹھیکیداری نظام پر دینے سے متعلقہ تفصیلات

*8979: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو ٹھیکیداری نظام پر چھوڑ دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پہلے لاہور کی صفائی اڑھائی ارب روپے میں ہوتی تھی اب تقریباً 14 ارب روپے میں لاہور کی صفائی ہو رہی ہے؟

(ج) سالڈ ویسٹ مینجمنٹ جیسی کمپنیاں پورے پنجاب میں کتنی ہیں؟

(د) ان کمپنیوں میں کتنے ریگولر ملازم ہیں اور کنٹریکٹ پر کتنے ملازم ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حکومتِ پنجاب کے احکامات کو مدنظر رکھتے ہوئے لاہور میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے شعبے میں ٹھیکیداری نظام متعارف کروایا گیا ہے۔ دورِ حاضر میں پوری دنیا میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم ٹھیکیداری نظام پر چل رہا ہے۔

لاہور میں بھی ٹھیکیداری نظام نافذ کرنے سے پہلے سسٹم کو بہتر بنانے کی بہت کوششیں کی جا چکی تھیں جو کہ ناکام ثابت ہوئیں۔ جس کے نتیجے میں ٹھیکیداری نظام متعارف کروایا گیا اور دو ترک کمپنیوں البیراک اور اوز پاک کو شفاف Bidding Proces کے بعد ٹھیکہ دیا گیا۔

مزید یہ کہ ٹھیکیداری نظام کی کامیابی بھی تب ہی ممکن ہے جب اس کی درست طریقے سے نگرانی کی جائے، LWMC نے ٹھیکیداروں کی نگرانی کے لیے جدید طرز کے Information Technology (IT) Based Monitoring System متعارف کروائے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1. Vehicle Trip Counting System (VTCS)
2. Vehicle Tracking & Managment System (VTMS)
3. Android Attendance System
4. Help Line 1139

Penality Managment System (PMS) .5

چنانچہ اس سے یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ لاہور میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کو ٹھیکیداری نظام پر محض چھوڑا نہیں گیا بلکہ اس کی باقاعدہ مانیٹرنگ بھی کی جارہی ہے بلکہ بوقتِ ضرورت جُرمانے بھی کیے جاتے ہیں۔اس سلسلے میں Penality System کے تحت پچھلے سال 1,446,583 روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور اس سال بھی 1133,683 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(ب) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی سے پہلے اڑھائی ارب روپے میں پورے لاہور کی صفائی نہیں کی جاتی تھی کوڑا اکٹھا کرنے کی کارکردگی بھی صرف 64% تھی۔LWMC بننے کے بعد 90% سے زیادہ کوڑا اُٹھایا جاتا ہے جو کہ روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 7500 ٹن ہوتا ہے۔

مزید یہ کہ LWMC نے کوڑا مختص جگہ تک پہنچانے کے لیے جدید طرز کی مشینری متعارف کروائی ہے۔ کوڑے کو محض پھینکا نہیں جاتا بلکہ اس کے لیے بھی جدید طرز کی سینٹری لینڈ فل سائٹ بنائی گئی ہے جہاں کوڑے کو سائنسی اور ماحول دوست طریقے سے ٹھکانے لگایا جاتا ہے تاکہ ماحول اور ارد گرد کے لوگوں کو اس کے مضر اثرات سے بچایا جاسکے۔

(ج) بشمول لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی پورے پنجاب میں سات کمپنیاں ہیں :

(I) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی (II) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی

(III) راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی (IV) گجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی (V) ملتان ویسٹ مینجمنٹ کمپنی

(VI) سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی (VII) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی

(د) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں ریگولر ملازم 7440 ہیں اور کنٹریکٹ پر 5429 ملازم ہیں۔

باقی ویسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کی معلومات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ذبح خانہ کو صاف ستھری جگہ منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9084: جناب عبدالقدیر علوی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت عوام الناس کو بیماریوں سے بچاؤ کے لئے صحت مند خوراک اور جراثیم سے پاک غذا کے لئے اقدامات اٹھانا حکومتی ذمہ داری ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ ضروری نہیں کہ جہاں روزمرہ کے استعمال اور غذائی اشیاء تیار ہوتی ہوں وہاں گندگی نہ پائی جاتی ہو؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں جو ذبح خانہ ہے وہ اس جگہ بنایا گیا ہے جہاں سارے شہر کا گند پھینکا جاتا ہے اور یہ جگہ مچھروں، مکھیوں اور جراثیموں کی افزائش کی نرسری ہے اور ایسی جگہ جانور ذبح کر کے شہریوں کو جراثیم اور وائرس سے بھرپور گوشت فراہم کیا جاتا ہے؟

(د) اگر مندرجہ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت یہ ذبح خانہ کسی مناسب جگہ پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)درست ہے۔

(ب)درست ہے۔

(ج)ٹوبہ ٹیک سنگھ کا ذبح خانہ سیووال روڈ پر آبادی سے دور تعمیر کیا گیا تھا گزشتہ دور میں ٹی ایم اے باقاعدہ لینڈ فل سائٹ نہ ہونے کی بناء پر مذبحہ خانہ کے نواح میں کوڑا پھینکتی رہی ہے۔تاہم میونسپل کمیٹی نے حفظان صحت کے پیش نظر لینڈ فل سائٹ جنوری 2017 سے بدل دی ہے اب کوڑا کرکٹ جھنگ روڈ بائی پاس نزد دلم میں Dump کیا جارہا ہے۔

(د)چونکہ ڈمپنگ سائیڈ یہاں سے دوسری جگہ منتقل کردی گئی ہے اس لیے ذبح خانہ موجودہ جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کوئی ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2017)

لاہور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا بجٹ، کمپنی کے ٹھیکے اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*9211: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف)لاہور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا کل بجٹ سالانہ 14-2013 تا 16-2015 کے بارے میں آگاہ کیا جائے؟

(ب)LWMC کواس وقت کون سی کمپنی / کمپنیز چلارہی ہیں انکی، تفصیلات مہیا کی جائیں ؟

(ج)ان کمپنیز کو ٹھیکہ دینے کی تفصیل بیان کی جائیں ؟

(د)پی پی148 لاہور میں کتنے ملازمین ان کمپنیز کے کام کرتے ہیں ان کی تفصیل بیان کی جائے ؟

(تاریخ وصولی5 مئی2017تاریخ ترسیل18 جولائی2017)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا کل بجٹ سال14۔2013میں7.6 بلین روپے،15۔2014میں 7.9بلین روپےاور16۔2015میں9.5بلین روپے تھا۔

(ب)LWMC نےاس وقت دو ترکش کمپنیز البیراک اوراوزپاک کو صفائی کا ٹھیکہ دیا ہوا ہے۔

(ج)LWMC کے قیام کے بعد کمپنی نے لاہور کی صفائی کا ٹھیکہ دینے کیلئے بین الاقوامی اخبارات میں اشتہار کے ذریعے سے ٹینڈر طلب کئے۔PPRA Rules کے تحت تمام قوانین کو مد نظر رکھتے ہوئے بین الاقوامی ٹھیکیداروں کو شمولیت کا موقع دیا گیا۔ان کمپنیز کی Technical اور Financial Evaluation کی گئی اور سب سے کم Rates کی بنیاد پر البیراک اوراوزپاک کو ٹھیکہ دیا گیا۔

(د)پی پی148 میں کل509 ملازمین ان کمپنیز میں کام کررہے ہیں جن میں سے411 ورکرز سمن آباد ٹاؤن میں،98 داتاٹاؤن میں کام کررہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب26اکتوبر2017)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

28۔اکتوبر2017   سیکرٹری

بروزپیر مورخہ 30۔اکتوبر 2017 کو محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت شیخ	2877۔2874
2	چودھری اشرف علی انصاری	7530۔3697
3	جناب احمد شاہ کھگہ	3895
4	محترمہ خدیجہ عمر	4789۔4674
5	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	6463۔6461
6	میاں طارق محمود	7598۔6997
7	جناب احسن ریاض فتیانہ	8053۔7062
8	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7177۔7082
9	چودھری عامر سلطان چیمہ	7550
10	ڈاکٹر محمد افضل	8925۔7733
11	میاں محمد اسلم اقبال	9211۔7770
12	محترمہ راحیلہ انور	8183
13	جناب محمد عارف عباسی	8474
14	محترمہ شنیلا روت	8979
15	جناب عبدالقدیر علوی	9084
16		
17		
18		
19		
20		
21		